۴۰ چالیس حدیثیں

حضرت مولانا مفتی عبد الحکیم صاحب سکھروی رحمۃ اللہ علیہ



پیش لفظ

حضرت مولانا مفتی عبد الرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

مکتبۃ الاسلام کراچی

40
چالیس حدیثیں

40
چالیس حدیثیں

اس میں نہایت مختصر اور آسان، آسان چالیس
حدیثیں زبانی یاد کرنے کے لئے لکھی گئی ہیں۔

حضرت مولانا مفتی عبدالحکیم صاحب سکھروی رحمۃ اللہ علیہ

پیش لفظ

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

مکتبۃ الاسلام کراچی

باہتمام : شاہد محمود

ناشر : مکتبۃ الاسلام کراچی

کورنگی، انڈسٹریل ایریا، کراچی

موبائل : 0300-8245793

ای میل : Shahidflour68@gmall.com

ملنے کا پتہ

ادارۃ المعارف کراچی

احاطہ جامعہ دارالعلوم کراچی

موبائل : 0300- 2831960

فون : 021- 35032020 ، 021- 35123161

ای میل : Imaarlf@llve.com

پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد للّٰہ و کفیٰ وسلامٌ علی عبادہ الذین

اصطفیٰ اما بعد!

احقر کے والدِ ماجد حضرت مولانا مفتی عبدالحکیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کی خدمت کے لئے موفق فرمایا تھا، ساری زندگی بہت ہی آسان انداز میں دین کی خدمت فرمائی، اللہ پاک انہیں اس کا بہتر سے بہتر صلہ اور بدلہ عطا فرمائیں اور ان کے درجات بلند فرمائیں، آمین،

''چالیس حدیثیں'' اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے، چالیس احادیث یاد کرنے اور امت کو پہنچانے کی بڑی

فضیلت ہے جو اس رسالہ میں آگے آرہی ہے، چنانچہ علماءِ امت نے اپنے اپنے ذوق کے مطابق چالیس احادیث جمع کی ہیں، لیکن حضرت والد صاحب رحمہ اللہ نے نہایت مختصر اور آسان حدیثیں باحوالہ جمع فرمائی ہیں، ان کو یاد کرنا اور یاد رکھنا بہت آسان ہے، اور عملی زندگی سے ان کا خاص تعلق بھی ہے یہ خوبی بندہ نے کسی اور چہل حدیث میں نہیں دیکھی، البتہ حضرت ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے "جمع الوسائل فی شرح الشمائل" میں بہت معمولی فرق سے یہی چہل حدیث ذکر کی ہے۔

عزیزم مولانا مفتی محمد صفوان صاحب سلمہ' امام وخطیب مسجد محمد احمد تھانوی کوئنس روڈ سکھر نے اپنی مسجد میں بعد نمازِ

عشاء تعلیمِ بالغان کے ایک سلسلہ میں یہ چہل حدیث طلباء کو پڑھائی جو مفید ثابت ہوئی، اس دوران انہیں بعض احادیث میں اصل سے مراجعت کی ضرورت پیش آئی تو بعض احادیث کے حوالہ میں فرق معلوم ہوا، انہوں نے مولوی عبد الرزّاق سلمہ، متخصص جامعہ اشرفیہ کے ذریعہ ان تمام احادیث کی تخریج کروائی جو ماشاء اللہ انہوں نے محنت سے کی، انھوں نے وہ میرے پاس بھیج دی، پھر بندہ نے عزیزم مولوی عبید اللہ انور سلمہ، فاضل و متخصص جامعہ دار العلوم کراچی اور رفیق شعبہ موسوعۃ الحدیث کو یہ تخریج شدہ احادیث نظرِ ثانی کے لئے دیں، ماشاء اللہ انہوں نے بہت قاعدہ اور سلیقہ سے اصل سے مراجعت اور تخریج کی خدمت انجام دی جس سے بندہ کو

اطمینان ہوا، چنانچہ جہاں جہاں راوی میں فرق ظاہر ہوا یا کسی حدیثِ پاک کے الفاظ میں تبدیلی معلوم ہوئی وہ حاشیہ میں کردی ہے تاکہ دوسرے اہلِ علم کے لئے بھی مفید ہو، البتہ جہاں حدیث شریف کے الفاظ میں کاتب کی غلطی معلوم ہوئی وہاں متن میں اصلاح کردی ہے۔

بندہ مذکورہ بالا تینوں حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ انہوں نے اس چہل حدیث کی تخریج کی خدمت انجام دی، اللہ پاک ان سب کے علم وعمل میں برکت وترقی عطا فرمائیں، اور ہم سب کو اپنے دین کی مخلصانہ خدمت کی توفیق بخشیں اور خاتمہ ایمان پر فرمائیں، آمین،

عام مسلمان خواتین وحضرات اور علماءِ کرام اور مدارس

کے ذمہ داران سے درخواست ہے کہ یہ آسان چہل حدیث پڑھیں یاد کریں اور مسلمانوں میں زیادہ سے زیادہ پھیلائیں اور اپنے اپنے مدرسہ کے طلباء اور طالبات کو یاد کرائیں اور امت کے فائدہ کی چالیس حدیثیں امت کو پہنچانے کا ثواب حاصل کریں! اللہ پاک توفیق بخشیں، آمین،

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡکَرِيۡمِ

اَمَّا بَعۡدُ!

حضرت معاذ بن جبل، حضرت ابن عباس، حضرت ابو ہریرہ، حضرت انس، حضرت ابو درداء، حضرت ابو سعید، حضرت علی، حضرت ابو مسعود، حضرت ابو امامہ، حضرت ابن مسعود، حضرت ابن عمر اور حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے حدیث کی مختلف کتابوں میں، الفاظ کی معمولی تبدیلی کے ساتھ یہ حدیث شریف منقول ہے:

مَنۡ حَفَظَ عَلٰی اُمَّتِیۡ اَرۡبَعِيۡنَ حَدِيۡثًا

مِنْ اَمْرِ دِیْنِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

فِیْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ.

''حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص میری اُمت کے فائدے کے لئے دین کے کام کی چالیس حدیثیں (سنائے گا اور) حفظ کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن فقہاء اور علماء کی جماعت میں اُٹھائیں گے۔''

''حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ ''میں قیامت کے دن اس کے لئے سفارشی اور گواہ بنوں گا۔''

''حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ اس سے کہا جائے گا، جنت کے جس دروازے سے

چاہے، داخل ہو جا!‘‘

اور حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ وہ شخص علماء کی جماعت میں لکھا جائے گا اور شہیدوں کی جماعت میں اُٹھایا جائے گا۔‘‘ (مقدمہ اربعین نوویؒ)

اس لئے عرصۂ دراز سے علماءؒ، فقہاءؒ اور محدثینؒ کا چالیس احادیث جمع کرنے کا معمول چلا آرہا ہے۔ ہر ایک نے اپنے ذوق کے اعتبار سے اور علم و عمل کی روشنی میں ذخیرۂ احادیث سے چالیس احادیث کا مجموعہ انتخاب کر کے امت کو پہنچایا ہے، تاکہ مذکورہ فضیلت حاصل ہو اور لوگوں کو نفع پہنچے۔

حق تعالیٰ شانہ نے احقر کے ذہن میں بھی یہ بات ڈالی

اور دل میں یہ داعیہ پیدا فرمایا کہ امت کے فائدہ کے لئے چہل حدیث لکھوں اور ساتھ ہی سرکارِ دو عالم ﷺ کی ایک امتیازی شان "جَوَامِعُ الْکَلِمْ" کی طرف ذہن منتقل ہوا، جس کا حاصل یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کا کلامِ مبارک الفاظ کے لحاظ سے مختصر، لیکن مفہوم اور معنیٰ کے اعتبار سے نہایت جامع اور دریا بکوزہ کا مصداق ہوتا ہے۔ چنانچہ اسی خصوصی شان کو مدّ نظر رکھتے ہوئے چالیس احادیث جمع کی ہیں، آپ بھی رسولِ اکرم ﷺ کے کلامِ مبارک کا اعجاز دیکھئے کہ صرف دو کلموں میں جملہ پورا فرمادیا ہے اور موتی پرودئے ہیں۔

ان احادیثِ طیبہ کو یاد کرنا کچھ مشکل نہیں ہے۔ ایک

حدیث بھی روزانہ یاد کی جائے، بچوں کو اور بچیوں کو یاد کرائی جائے، مرد وعورت اور بڑی عمر والے بھی یاد کرنا چاہیں تو آسانی سے یاد کر سکتے ہیں اور مذکورہ بالا فضائل حاصل کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے، آمین۔ بے شک حق تعالیٰ ہی توفیق عطا فرمانے والے ہیں۔

	حدیثِ مبارک کے الفاظ	ان الفاظ کے معنی اور حوالہ
۱	اَلْاَیْمَنَ فَالْاَیْمَنَ	کھلاؤ یا پلاؤ تو پہلے دایاں پھر اس کا دایاں لو (عبداللہ بن مسعودؓ[۱] ..... بخاری ومسلم)

(۱) ... صحیحین میں یہ حدیث حضرت انسؓ سے مروی ہے، حضرت ابن مسعودؓ سے نہیں مل سکی۔

۲	الإِيمَانُ يمانٍ	یمن والوں میں ایمان ہے۔ (عبداللہ بن مسعودؓ (۲) .....بخاری ومسلم)
۳	اِشْفَعُوْا تُوْجَرُوْا	(جائز) سفارش کرو، اجر پاؤ۔ (معاویہؓ.....ابنِ عساکر)
۴	أَكْرِمُوْا الْخُبْزَ	روٹی کی عزت کرو۔ (عائشہؓ.....بیہقی)
۵	أَعْلِنُوْا النِّكَاحَ	نکاح علانیہ کرو۔ (ابن الزبیرؓ.....احمد)
۶	اِلْزَمْ بَيْتَكَ	اپنے گھر سے چمٹے رہو۔ (ابنِ عمرؓ.....طبرانی)

(۱) ... صحیحین میں یہ حدیث حضرت ابو مسعودؓ سے مروی ہے اور طبرانی میں حضرت ابن مسعودؓ سے۔

۷	تَهَادُوْا تَحَابُّوْا	آپس میں ہدیہ دو محبت پیدا کرو۔ (ابو ہریرہؓ....ابو یعلیٰ)
۸	اَلْحَرْبُ خَدْعَةٌ	جنگ میں دھوکہ ہوتا ہے۔ (جابرؓ....بخاری و مسلم)
۹	اَلْحُمّٰى شَهَادَةٌ	بخار (کی موت بھی) شہادت ہے۔ (انسؓ[1]....دیلمی)
۱۰	اَلدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ	دین خیر خواہی کرنا ہے۔ (انسؓ....بخاری فی تاریخہ)

(۱) ... التاریخ للبخاری میں حضرت ثوبانؓ سے مروی ہے، حضرت انسؓ سے نہیں مل سکی۔

۱۱	سَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا	سیدھے چلو قریب ہو جاؤ۔ (عبداللہ ابن عمروؓ.....طبرانی)
۱۲	اَلصَّبْرُ رِضًا	صبر کرنا رضائے الٰہی ہے۔ (ابن عمرؓ[1] .....عساکر)
۱۳	اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ	روزہ ڈھال ہے۔ (معاذؓ.....نسائی)
۱۴	اَلطِّیَرَةُ شِرْکٌ	بدفالی شرک ہے۔ (ابن مسعودؓ...احمد)
۱۵	اَلْعَارِیَةُ مُؤَدَّةٌ	مانگی ہوئی چیز واجب الاعادہ ہوتی ہے۔ (ابنِ عباسؓ.....حاکم)

(۱) ... تاریخ دمشق لابن عساکر میں حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے مروی ہے، حضرت ابن عمرؓ سے نہیں مل سکی۔

١٦	اَلْعِدَةُ دَیْنٌ	وعدہ بمنزلۂ قرض ہے۔ (علیؓ.....طبرانی)
١٧	اَلْعَیْنُ حَقٌّ	نظر لگ جانا حق ہے۔ (ابوہریرہؓ.....بخاری و مسلم)
١٨	اَلْجَنَّةُ حَقٌّ	جنت حق ہے۔ (زید بن ثابتؓ....احمد)
١٩	لِقَآءُ کَ حَقٌّ	اللہ کی ملاقات حق ہے۔ (زید بن ثابتؓ....احمد)
٢٠	اَلْغَنَمُ بَرَکَةٌ	بکری میں برکت ہے۔ (براء بن عازبؓ...ابویعلیٰ)
٢١	اَلْفَخِذُ عَوْرَةٌ	ران شرمگاہ ہے۔ (ابن عباسؓ.....ترمذی)

۲۲	قَفْلَةٌ كَغَزْوَةٍ	جہاد سے واپسی بھی جہاد کی طرح ہے۔ (ابنِ عمرؓ....احمد)
۲۳	قَيِّدْ وَتَوَكَّلْ	باندھ اور توکل کر۔ (عمرو بن امیہؓ....بیہقی)
۲۴	اَلْكُبْرَ الْكُبْرَ	بڑا پہل کرے۔ (سہل بن ابی حثمہؓ(۱) ....بخاری ومسلم)
۲۵	مَوَالِيْنَا مِنَّا	ہمارے غلام ہمارے حکم میں ہیں۔ (ابن عمرؓ....طبرانی)

(۱) ... البتہ مسلم شریف میں كَبِّرِ الْكُبْرَ اور ایک طریق میں كَبِّرْ كَبِّرْ کے الفاظ ہیں۔

۲۶	اَلْمُؤْمِنُ مُكَفَّرٌ	مؤمن کفارہ ادا کرنے والا ہے۔ (سعدؓ.....حاکم)
۲۷	اَلْمُحتَكِرُ مَلعُونٌ	ذخیرہ اندوز ملعون ہے۔ (ابنِ عمرؓ[۱].....حاکم)
۲۸	اَلْمُستَشَارُ مُؤتَمَنٌ	جس سے مشورہ لیا جائے وہ امانتدار ہے۔ (ابوہریرہؓ.....اربعۃ)
۲۹	اَلْمُتَنَعِّلُ رَاكِبٌ	جوتا پہننے والا سوار ہے۔ (انسؓ[۲].....ابن عساکر)

(۱) ... البتہ یہ حدیث، طبرانی میں حضرت عمرؓ سے مروی ہے۔

(۲) ... البتہ یہ حدیث، جمع الوسائل میں افتعال کے صیغہ "اَلْمُنْتَعِلُ" کے ساتھ مذکور ہے۔

۳۰	اَلنَّبِیُ لَایُوْرَثُ	نبی کی مالی میراث نہیں ہوتی۔ (ابوحذیفہؓ.....ابویعلی)
۳۱	اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ	ندامت آجانا توبہ ہے۔ (ابنِ مسعودؓ.....احمد)
۳۲	اَلْوِتْرُ بِلَیْلٍ	وتر کی نماز رات میں ہے۔ (ابنِ مسعودؓ[1] .....احمد)
۳۳	لَاتَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ	موت کی تمنا نہ کیا کرو۔ (خبابؓ.....ابنِ ماجہ)
۳۴	لَاتَغْضَبْ	غصہ مت کر۔ (ابوہریرہؓ.....بخاری)

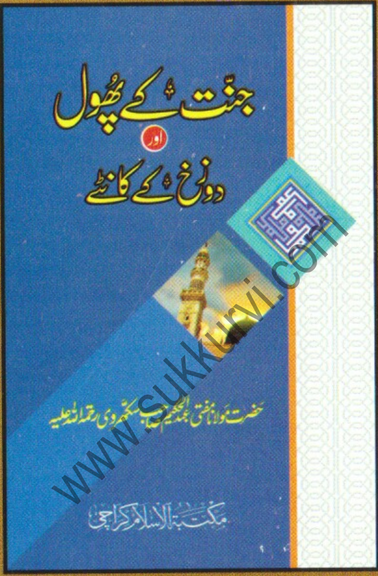
(۱) ... یہ حدیث مسند احمد میں حضرت ابوسعید خدریؓ سے مروی ہے، حضرت ابن مسعودؓ سے نہیں مل سکی۔

۳۵	لَاضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ	نہ ضرر دو، نہ ضرر لو۔ (جابرؓ....دار قطنی)
۳۶	لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ	وارث کو وصیت نہیں چلتی۔ (جابرؓ....دار قطنی)
۳۷	يَدُ اللّٰهِ مَعَ الْجَمَاعَةِ	جماعت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہے۔ (ابنِ عباسؓ....ترمذی)
۳۸	اُعْبُدُوا الرَّحْمٰنَ	رحمٰن کی عبادت کرو۔ (عبداللہ بن عمروؓ....ترمذی)

۳۹	اَفْشُوا السَّلَامَ	سلام پھیلاؤ۔ (عبداللہ بن عمروؓ.....ترمذی)
۴۰	اَطْعِمُوا الطَّعَامَ	بھوکوں کو کھانا کھلاؤ۔ (عبداللہ بن عمروؓ.....ترمذی)

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيرِ خَلقِهٖ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ



مکتبۃ الاسلام کراچی